سوال

(152)شہداء کی لاش کو قبر میں مٹی یا دیمک وغیرہ کھاتی ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شہداء کی لاش کو قبر میں مٹی یا دیمک وغیرہ کھاتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شہید کے جسموں کے متعلق قرآن وحدیث میں تشریح نہیں آئی کہ ان کو قبر میں مٹی کھاتی ہے یا نہیں، البتہ انبیاء کے اجساد کے متعلق حدیث میں تصریح آئی ہے۔ ((اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَأْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَائِ)) (ابن ماجہ باب ذکر وفات النبی ﷺ ودفنہ) ''یعنی اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسموں کو زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ ان کو کھائے۔'' ہاں بعض واقعات اس قسم کے پائے گئے ہیں کہ بزرگوں کی لاش کو مٹی نے نہیں کھایا جن میں بعض شہید ہیں اور بعض غیر شہید۔

(عبداللہ امرتسری روپڑی) (فتاویٰ اہل حدیث جلد ۲ ص ۴۹۲)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05 ص275

محدث فتویٰ